چپل پر کتے کی رال (تھوک) لگ جائے، تو اس کا حکم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3677

تاریخ اجراء: 18 رمضان المبارک 1446ھ / 19 مارچ 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر چپل پر کتے کی رال (تھوک) لگ جائے، تو کیا وہ بغیر دھوئے پاک ہو جائے گی یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کتے کا تھوک لگنے کی وجہ سے جوتے ناپاک ہو جاتے ہیں اور پھر بغیر پاک کیے پاک نہیں ہوتے، اور جوتے پر رال وغیرہ پتلی ناپاک چیز لگ جائے تو جب تک نجاست خشک نہ ہو اس پر مٹی یا راکھ یا ریتا وغیرہ ڈال کر رگڑ ڈالنے سے بھی پاک ہو جائیں گے، اور اسی طرح اگر خود بخود مٹی یا راکھ یا ریتا وغیرہ اسے لگ گیا تو اسے رگڑنے سے بھی پاک ہو جائیں گے اور اگر نہ مٹی یا ریت وغیرہ لگی اور نہ ڈالی گئی، یہاں تک کہ وہ نجاست خشک ہو گئی تو اب بغیر دھوئے پاک نہ ہوں گے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "الخف إذا أصابه النجاسة إن كانت متجسدة كالعذرة والروث والمني يطهر بالحت إذا يبست وإن كانت رطبة۔۔۔ عند أبي يوسف إذا مسحه على وجه المبالغة بحيث لا يبقى لها أثر يطهر وعليه الفتوى لعموم البلوى۔۔۔ وإن لم تكن النجاسة متجسدة كالخمر والبول إذا التصق بها مثل التراب أو ألقي عليها فمسحها يطهر وهو الصحيح" ترجمہ: موزے پر جب نجاست لگ جائے تو اگر وہ نجاست جرم دار ہو مثلاً پاخانہ، لید اور منی تو اسے کھرچنے سے موزے پاک ہو جائیں گے جبکہ نجاست خشک ہو چکی ہو، اور اگر تر ہو تو امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ کے نزدیک جب اسے مبالغہ کے ساتھ یوں پونچھ لیا جائے کہ اس کا اثر باقی نہ رہے تو بھی موزے پاک ہو جائیں گے، اور عمومِ بلوی کی وجہ سے اسی پر فتوی ہے، اور اگر نجاست جرم دار نہ ہو جیسا کہ شراب اور پیشاب تو اگر اس کے ساتھ مٹی کی مثل کوئی چیز لگ جائے یا اس کے اوپر ڈال دی جائے پھر اسے پونچھ لیا جائے تو بھی موزے پاک ہو جائیں گے، اور یہی صحیح ہے۔ (فتاوی ہندیہ، ج 1، ص 44، دار الفکر، بیروت)

درمختار میں ہے”(ویطهر خف ونحوه) كنعل (تنجس بذي جرم)۔۔ولو من غيرها كخمر وبول اصابه تراب، به يفتى (بدلك) يزول به أثرها (وإلا)۔۔۔(فيغسل)“ترجمہ:موزہ یاجوتاوغیرہ جرم دار نجاست سے نجس ہوجائے تویوں پونچھنے سے پاک ہوجائے گاکہ اس نجاست کااثر باقی نہ رہے،اوراگر نجاست جرم دار نہ ہوجیسے شراب اورپیشاب اسے مٹی لگ گئی ہوتواس صورت میں بھی رگڑنے سے پاک ہوجائے گا،اسی پرفتوی ہے اوراگران میں سے کوئی صورت نہ ہوتوپھراسے دھویاجائے گا۔(الدرالمختارمع ردالمحتار،کتاب الطھارۃ،ج01،ص561، 562،مطبوعہ:کوئٹہ)

بہارِشریعت میں ہے”موزے یاجوتے میں دَلدار نَجاست لگی،جیسے پاخانہ،گوبر،مَنی تواگرچہ وہ نَجاست تر ہو کھرچنے اوررگڑنے سے پاک ہوجائیں گے اوراگرمثل پیشاب کے کوئی پتلی نَجاست لگی ہواوراس پرمٹی یاراکھ یاریتا وغیرہ ڈال کررگڑڈالیں جب بھی پاک ہوجائیں گے اوراگرایسانہ کیایہاں تک کہ وہ نَجاست سُوکھ گئی تواب بے دھوئے پاک نہ ہوں گے۔“(بہارِشریعت،ج1،حصہ2،ص401،مکتبۃ المدینہ،کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net